© rasailojaraid.com

س۔م۔ مشہدی

وہ شانِ کریمی محمدؐ نے پائی

جو ہرگز کسی کے نہ حصے میں آئی
وہ شانِ کریمی محمدؐ نے پائی

وہ انساں کو مہر و مروت سکھائی
کہ دشمن بھی دیکھو ہوئے بھائی بھائی

روشن ہوا جس سے عالم کا سینہ
وہ شمع محمدؐ نے آ کر جلائی

پیامِ فنا دے کے جور و ستم کو
انساں کو تکریمِ انساں سکھائی

جو فخر و تکبر میں سرشار تھی
سامنے ذاتِ حق کے وہ گردن جھکائی

منہ سب کے موڑے عزیٰ و ہبل سے
لو ایک اللہ سے سب کی لگائی

اسوۂ حسنہ کا دے کر نمونہ
محمدؐ نے انساں کی بگڑی بنائی

ایوانِ وحدت کی تعمیر ہوئی
کفر و جہالت کی بستی گرائی

کوئی سدرۃ المنتہیٰ جا کے پوچھے
کہ کیا چیز ہے عظمتِ مصطفائی

خدا کے پیغمبرؐ نے آ کر سمیٹا
قفسِ ظلم سے رہائی دلائی

© rasailojaraid.com